کلہاڑی چلا رہا ہے۔ پاکستان اس خانہ جنگی کی وجہ سے مسئلہ کشمیر کو پس پشت ڈالنے پر مجبور ہے جو سراسر انڈیا کا مفاد ہے۔ ہم روئے زمین اور خصوصاً پاکستان کی سنی اور شیعہ قیادتوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس امریکی سازش کو سمجھیں۔ باہمی اعتماد کو فروغ دیں۔ تقتیل باہمی سے باز آئیں ورنہ وہ دن دور نہیں جب امریکہ اسلام کو اتنا کمزور کردے گا کہ سنی شیعہ دونوں ہی اپنی بے بسی پر آنسو بہائیں گے۔ انڈیا ہماری گردن پر اور اسرائیل عربوں کی گردن پر سوار ہو جائے گا۔ عالم کفر ملتِ واحدہ کے طور پر مسلمانوں کا دشمن ہے۔ سنی اور شیعہ دونوں اس کے نزدیک گردن زدنی ہیں کیونکہ دونوں ہی مسلمان ہیں۔ نظری اور فقہی اختلاف کو علمی حد تک رہنے دیں کہیں ایسا نہ ہو ملکی سلامتی خواب وخیال بن کر رہ جائے۔ پھر سنی رہے گا نہ شیعہ!

تاریخ کے وہ صفحات ضرور پڑھیں جن پر منگولوں کے ہاتھوں خلافت عباسیہ کی تباہی کی داستان رقم ہے اور دیکھیں کہ چنگیز و ہلاکو کی تلواروں نے سنی شیعہ کی تخصیص نہ کی تھی بلکہ وہ ہر شخص ان کی تلواروں کا چارہ بنا تھا جو اسلام کا نام لیتا تھا اور کھوپڑیوں کے میناروں کی تعمیر میں سنی اور شیعہ گردنیں یکساں استعمال ہوتی تھیں۔

(فاعتبروا یا أولی الأبصار)

حکومت کہاں گئی؟

میاں محمد نواز شریف کی مسلم لیگی حکومت اس مسلم لیگ کی وارث ہے جو قائداعظمؒ اور علامہ اقبالؒ کے دو قومی نظریہ اور نظریہ اسلام کی علمبردار تھی۔ آئین میں یہ ضمانت دی گئی ہے کہ حکومت مسلمانانِ پاکستان کو اس قابل بنائے گی کہ وہ اپنی زندگی اسلام کے ضابطہ حیات کے مطابق گزار سکیں۔ ہم پوچھتے ہیں کہ حکومت نے اس سلسلے میں کیا اقدامات کئے ہیں۔ ملک کے ذرائع ابلاغ حکومتی سرپرستی میں مغربی طرزِ حیات کی تشہیر و تبلیغ کر رہے ہیں۔ بے پردگی اور فحاشی پر مبنی پروگرام اور اشتہارات اسلامی طرزِ حیات کا منہ چڑا رہے ہیں۔

کیا وزیراعظم دل پر ہاتھ رکھ کر یہ کہہ سکتے ہیں کہ ان کے دورِ حکومت میں اسلامی طرزِ حیات پروان چڑھ رہا ہے؟ کیا وہ واقعی اس حقیقت سے بے خبر ہیں کہ راگ رنگ اور شراب خانہ خراب کا سیلاب امڈ چلا آرہا ہے۔ بازاروں میں بے ستر تہذیبِ فرنگ بے مہار گشت کر رہی ہے۔ کیا ان کی حکومت کا کوئی وزیر انہیں دریائے معصیت کی منہ زور طغیانی سے آگاہ نہیں کرتا؟ ان کی حکومت کہاں سوگئی ہے۔ گیس اور بجلی حسب سابق نایاب اور گھروں میں ایک عذاب کا عالم ہے۔ صوبائی حکومتیں اتنی مصروف ہوگئی ہیں کہ بلدیاتی انتخابات کرانے کی فرصت